ڈاکٹر اسماعیل سعد ایک استاد جنہوں نے اپنی پوری زندگی تعلیم میں تبدیلی لانے کے لئے خدمات انجام دیں۔ انہوں نے سکھایا کہ اعلیٰ قابلیت اور علم کے اعلیٰ درجے کے حصول کا مطلب ہے کہ آپ کو ایک بہتر اور اچھا انسان ہونا چاہئے۔ ایک ایسا استاد جو ہر حال میں عاجز اور شائستہ مزاج رہے۔ ایک ایسا استاد جو حقیقی معنوں میں انسانیت پر یقین رکھتا تھا۔

۸۲ دسمبر ۱۹۳۱ کو لکھنو میں پیدا ہونے والے اسماعیل سعد نے ۱۹۵۰ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی سے بی اے کیا میرٹھ کالج سے اکنامکس میں ایم اے کرنے کے بعد ۱۹۵۳ میں کراچی شفٹ ہوگئے۔ ان کے والد سعید الدین انصاری عربی کے استاد تھے اور جو اصولی طور پر پڑھانے کا کوئی معاوضہ نہیں لیتے تھے۔ ڈاکٹر اسماعیل سعد نے ان کی پیروی کی اور رضا کارانہ طور پر بہت سے طالب علموں کو مستفید کیا۔ ایک پرنٹنگ پریس قائم کیا جو ’’سعد پبلشر‘‘ کے نام سے کام کررہا ہے۔

ڈاکٹر سعد نے امریکہ سے Phd کی ڈگری حاصل کی ان کا مطالعہ ہندوستان اور پاکستان میں قابلی تعلیمی فلسفوں پر تھا۔ اور بلا شبہ وہ تعلیم میں Phd کرنے والے پہلے پاکستانی تھے۔انہوں نے گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن قائم آباد کراچی کے ساتھ پاکستان میں اساتذہ کی تربیت کے شعبے میں اہم کردار ادا کیا۔ جہاں انہوں نے1976ء سے 1979ء تک قائم مقام پرنسپل کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ اس کے علاوہ جامعہ ملیہ سے بھی منسلک رہے اور جامعہ کراچی کے رجسٹرار کے طور پر بھی کام کیا۔

1987ء میں ڈاکٹر اسماعیل سعد نے جامعہ کراچی میں شعبہ خصوصی تعلیم کے قیام کا بیڑا اٹھایا اس سے پہلے شعبہ تعلیم جامعہ کراچی کی عظیم ذمہ داری سونپی گئی اس وقت پاکستان میں خصوصی تعلیم کا کوئی دوسرا ادارہ نہیں تھا۔ حکومت پاکستان کو اس بات کا ادراک ہوچکا تھا کہ خصوصی بچوں کے لئے ایک ایسا ادارہ ہونا چاہئے جہاں ماہر اساتذہ تیار کئے جاسکیں جو کہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داری کو بحسن خوبی ادا کرسکیں ڈاکٹر اسماعیل سعد نے 1976ء سے 1996ء تک اپنی ذمہ داریاں بہترین طریقے سے نبھائیں۔ اس شعبے کے بانی کی حیثیت سے ان کی خدمات کو بھلایا نہیں جاسکتا۔

ڈاکٹر سعد تدریس اور تحقیق کے میدان میں خاص طور پر ایم فل اور پی ایچ ڈی طلبائ کی تحقیقی رہنمائی میں سرگرم رہے ان کے کریڈٹ پر متعدد مطبوعات اور تحقیقی مقالے موجود ہیں۔

مدینہ الحکمت ہمدرد یونیورسٹی میں ہمدرد انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ سوشل سائنسز قائم کیا۔ جہاں انہوں نے وائس چانسلر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔

2005ء میں ڈین فیکلٹی آف ایجوکیشن اینڈ لرننگ سائنسز اقراء یونیورسٹی سے منسلک ہوئے جہاں تعلیم کے شعبے کا قیام عمل میں لائے۔

ڈاکٹر اسماعیل سعد ایک ایسا انسان جو ملنے والوں کو متاثر کرتا ہے۔ اور انکو ترغیب دیتا ہے اور سب سے بہترین کو سامنے لاتا ہے۔ الفاظ کم پڑ جائیں گے اگر انکو اور انکی پاکستانی قوم کی خدمات کو بیان کیا جائے۔ قوم کا سچا نہاد ھیرو، اور یہ ہمارا نقصان ہے کہ ہم ان جیسے لوگوں کو انکی زندگی میں نہیں پہچانتے۔

'ڈاکٹر اسماعیل سعد ایک باب جو علمی اور عاجزی کا خزانہ' انہوں نے اپنی پوری زندگی تعلیم کے مقصد اور خدمات کے لئے ثابت قدمی سے کام کیا۔

ڈاکٹر سعد نے بے شمار کتابوں کا ترجمہ کیا۔ کئی کتابیں تحریر کی اور بے شمار طالب علم کو ریسرچ اور ایجوکیشن کی تربیت کی۔

آپ کی خدمات تعلیم کے میدان میں اَن گنت ہے۔ آپ کے شاگردوں کی تعداد ہزاروں میں ہیں۔

آپ کا انتقال 2022ء میں ہوا۔ جو کہ ہم سب کے لئے ایک نقصان ہے۔